بیٹی کا نام حور العین رکھنا

فتوی نمبر:WAT-848

تاریخ اجراء:26شوال المکرم1443ھ /28مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بیٹی کا نام حور العین رکھا جاسکتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

حور العین نام رکھنا درست ہے کہ عربی لغت کے اعتبار سے لفظِ حور جمع کا صیغہ ہے اور اس کی واحد حوراء ہے یعنی ایک جنتی عورت کو حوراء کہا جاتا ہے اور زیادہ جنتی عورتوں کے لئے حور استعمال ہوتا ہے اور اردو لغت میں لفظِ حور بطورِ واحد بھی استعمال ہوتا ہے اور اس اعتبار سے حور العین کا مطلب بڑی آنکھوں والی خوبصورت عورت بنتا ہے، لہٰذا یہ نام رکھ سکتے ہیں۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، نانیوں، دادیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ اس کی وجہ سے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی شامل حال ہوگی۔

اور ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے اور درج ذیل لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net